مکتوب انگلستان

مولانا عتیق الرحمن سنبھلی
(لنڈن)

برادر عالی میاں حافظ راشد الحق صاحب حفظ اللہ تعالیٰ
السلام علیکم !

میں بیحد مسرور ہوں کہ مجھے اپنے مخدوم و محبوب استاذ رحمۃ اللہ تعالیٰ کے صاحبزادگان کا ایسا کریمانہ التفات میسر آیا ، یعنی آپ کے اور آپ کے والد ماجد مدظلہ کی طرف سے آنے والے تعزیت نامے جو گذشتہ ہفتے مجھے موصول ہوئے ہیں ۔ اللہ تعالیٰ جزائے خیر دے اور میرے والد مرحوم کے بارے میں ظاہر کیئے گئے حسن ظن اور تعلق کو ان کے لیے نافع بنائے ۔ (آمین یاالرحم الرحمین)

جی ہاں مجھے حسب معمول " الحق " کا وہ شمارہ بھی مل گیا ہے جس میں آپ کا تعزیتی شذرہ اور " تحدیث نعمت " پر تبصرہ ہے ، اور دونوں ہی چیزیں بڑی محبت وعنایت پر دال ہیں ۔ واقعہ یہ ہے کہ یہ اللہ والے لوگ جب اس جہان سے جاتے ہیں تو اپنے پیچھے محبت کا ایک ہنگامہ بپا کر کے جاتے ہیں ، جو ہم جیسوں کیلئے بیحد تحریص کا باعث ہوتا ہے ۔ ہمیں چاہیئے کہ انکے نقش قدم کو اپنالیں ۔ (باللہ التوفیق) آپ نے فرمائش کی ہے کہ دیار فرنگ کی کوئی رپورٹ نذر " الحق " کروں ۔ آپکی فرمائش سر آنکھوں پر کہ اس کی تعمیل کر کے گویا میں اپنے مخدوم و محبوب استاذ علیہ الرحمۃ کی روح کو خوش کروں گا ۔ آپکے برطانیہ میں ہونے کی خبر جنگ میں پڑھی تھی مگر لندن کے دور دراز کی بات تھی اور جن لوگوں کی طرف سے تھی وہ میرے لئے متعارف نہ تھے ، ورنہ خبر پڑھ کر میرا بھی جی چاہا تھا کہ مخدوم زادے کی زیارت ہوتی ۔